

نئی بات

اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: چیمبریں عبدالرحمن

جلد	5
تاریخ	3 رجب المرجب 1437ھ 11 اپریل 2016ء 30 اپریل 2016ء
قیمت	12 روپے
صفحہ	16
شمارہ	102
www.naibaat.com	e-mail: nb@naibaat.com

P# 8

میدیکل تعلیم بہتر بنانے کیلئے سنگامی بنیادیں پر کارکنوں کو گذشتہ دنوں کی کمی

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کو سیاست سے پاک کر دیا جائیگا، پاکستان میں ہر چیز فارسیل ہے، ہلکی ادارے سیاست زدہ ہو چکے

عذرانا ہیڈ میڈیکل کالج کی نشستوں میں اضافہ ہونا چاہئے، ہیلتھ کے شعبے کی حالت بہتر کرنیکی ضرورت ہے: ڈاکٹر شیر لہڑی کا انٹرویو

اسلام آباد (انٹرویو، قاسمی جلال، ربیعہ شیرازی، تصاویر راجہ ریاض) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے صدر ڈاکٹر شیر لہڑی نے کہا کہ پی ایم ڈی کی سیاست سے پاک کر دیا جائے گا۔ کوشش ہے میڈیکل کالجز کو بند کرنے کی بجائے انہیں اپنی حالت بہتر کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ چین اور دیگر ایشیاء ممالک سے ڈاکٹروں کی رجسٹریشن بغیر این ای بی ٹی ٹیسٹ کے نہیں ہوگی۔ میڈیکل تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔ پاکستان میں ہر چیز فارسیل (باقی صفحہ 4 بغیر نمبر 7)



اسلام آباد: پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے صدر ڈاکٹر شیر لہڑی روزنامہ نئی بات کا انٹرویو دیتے ہوئے۔

نئی بات صدر پی ایم ڈی کی 7

ہلکی ادارے سیاست زدہ ہو چکے ہیں۔ چین کے ساتھ بٹ کا کاروبار کرو اور رینج لائن اور دیگر منصوبوں پر کام کرو مگر میڈیکل پراس سے کام نہ لیا جائے۔ چین والے پڑھائی کے بعد کھینے کیلئے باؤس جاب پاکستان بھیج دیتے ہیں۔ پورے ملک میں ہیلتھ کیئر سٹراٹجی اور ہیلتھ کے شعبے کی سٹے سرے سے حالت بہتر کرنے کی ضرورت ہے اور بہت سخت فیصلے کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں چیزوں کی ٹھیک کرنے کی کوشش کی جائے تو پھر اس پر آپ کو مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اگر چیزوں کو خراب کیا جائے تو پھر کوئی مزاحمت نہیں ہوتی ہے۔ ڈاکٹر شہزاد کا اظہار صدر پی ایم ڈی سی ڈاکٹر شیر لہڑی نے نئی بات کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے میڈیکل کالج کی اسے پی ایم ڈی کی نگرانی بنائی ہوئی ہے اسے کو میں آغا خان سے منسلک کرتا ہوں پی ایم ڈی سے تھوڑی کم کسی والے کچھ بہتر ہوتے ہیں۔ ڈی والے کالجز میں کوئی سکت ہی نہیں ہوتی کہ اپنے آپ کو ٹھیک کر سکیں تو کہتا ہوں ایسے کالجز کو بند کرنا چاہئے اور ان کے بچوں کو بہتر کالجز میں داخلہ دیدیا جائے۔ عذرانا ہیڈ میڈیکل کالج بہت اچھا ہے اس کی نشستوں میں اضافہ ہونا چاہئے بجائے اس کے طلبہ لہڑی اور ڈی جیسے کالج میں داخلہ لیں اور ان سے اور وقت ضائع ہو اور ان کا مستقبل بھی نہیں ہوتا ہے۔ پورے ملک میں ہیلتھ کیئر سٹراٹجی اور ہیلتھ کے شعبے کی سٹے سرے سے حالت بہتر کرنے کی ضرورت ہے اور بہت سخت فیصلے کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک کا ہر ادارہ سیاست زدہ ہے تمام ملک کے ادارے ایک جسم کی مانند ہوتے ہیں اگر ایک عضو خراب ہوگا تو آہستہ آہستہ سارا جسم خراب ہوگا یہی مسائل ہمارے ہلکی

اداروں کی ہے یہاں ہر چیز فارسیل ہے۔ پی ایم ڈی کی ریس گلی ہوئی ہے۔ لیکن پی ایم ڈی کی جیسے ادارے کو سیاست سے پاک ہونا چاہئے جب سے میں صدر بنا ہوں وزیر مملکت سازہ افضل تارڑ سے ملاقات کی یہ یقین سے کہہ سکتا ہوں وہ کرپٹ نہیں ہے اور ان پر واضح کر دیا ہے میں کسی قسم کا کوئی ناجائز کام نہیں کروں گا ان کے ساتھ میری یہ انڈر سٹینڈنگ ہے۔ میں نے کہا کہ نہ میں کرپشن کروں گا نہ کسی کو کرپشن کرنے دوں گا۔ میں نے کہا کہ کوئی ناٹھائز کام نہیں کروں گا ناجائز کام ہوگا وہ میں چھڑا ہی کے کہنے پر کروں گا۔ ناجائز کام کیلئے واضح کر دیا ہے کہ جب تک میں ہوں ناجائز نہیں ہوگا کرپشن کی بات ہو تو پہلا پی ایم ڈی ہی کا نام آتا ہے۔ اگر میڈیکل کی بات کی نشاندہی کرے گا میں اس کے ساتھ چلنے کیلئے تیار ہوں۔ کے پی کے میں سرپرائز ورت کئے ہیں لاہور ملتان سیالکوٹ بہم اور گرجا کے دورے کئے ہیں اور شکایات کا ازالہ کرایا ہے کچھ کالجز کا دوبارہ معائنہ کرایا ہے ہماری کوشش ہے کہ اداروں کو بند نہ کیا جائے بلکہ انہیں ٹھیک کیا جائے۔ راول میڈیکل کالج کو چھ ماہ کا وقت دیا ہے اگر بہتری نہ لائے تو پھر انہیں تاج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے باہر سے ایم پی بی ایس کر کے آنے والوں کے ٹیسٹ ہٹوں میں ہوتے تھے اور فرضی باڈی پر ان کے ٹیسٹ لے جاتے تھے میں نے آتے یہ سلسلہ بند کر دیا ہے اب میڈیکل یونیورسٹیوں کے ذریعے ٹیسٹ ہوتے ہیں مصنوعی ڈھانچے کی بجائے حقیقت میں انسانی جسم پر ٹیسٹ لے جاتے ہیں میں نے کہہ دیا ہے کہ ڈرامے بازی بند کی جائے۔ ٹیسٹ دینے والے ڈاکٹروں نے انسانوں کا علاج کرتا ہے انسانی جانوں سے کھینچنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ لاہور میں دو میڈیکل کالجز میں پہلے این ای بی ٹی ٹیسٹ کرائے ہیں شہید ذوالفقار علی بھٹو میڈیکل یونیورسٹی اسلام آباد نے ٹیسٹ لے لئے تھے۔

انہوں نے کہا کہ چین میں اچھے ادارے بھی ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ ہمارے ملک کے پرائیویٹ میڈیکل کالجز اپنا معیار بہتر بنائیں تاکہ ہم ایسے ان بچوں کو یہاں ایڈجسٹ کریں۔ عذرانا ہیڈ میڈیکل کالج بھی بہت پسند آیا ہے اسے اوپر لے جائیں تاکہ یہ دو نمبر میڈیکل کالج بند ہو جائیں۔ این ای بی ٹی ٹیسٹ کیلئے یعنی بنانی ہے تاکہ وہ اس کا جائزہ لے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال چار سے پانچ ہزار گڈ شیڈز سرٹیفکیٹ ہم یہاں سے جاری کرتے ہیں ہمارے لوگ قابل ہیں تو انہیں باہر والے ملک نہیں چھوڑنے دے رہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پہلی بار اشرافیہ کی تعریف پنجاب میں دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ملک دارالحکومت میں مگر انہوں کی بات ہے کہ یہاں ان کا اپنا میڈیکل کالج نہیں ہے حکومت چاہتی تو اسلام آباد میں تین بڑے میڈیکل کالج کھول سکتی تھی مگر ایسا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم ڈی سی میں ٹیسوں کی مدد میں دکھانہ کو کروڑوں دینے گئے ہیں جس کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ ہاشمی میں ایک سال میں دس کروڑ روپے دیکھیں تو نہیں دی گئی جس میں اعتراض اس اور دیگر نامور ویل شامل ہیں ہیں یہاں ٹیس بارنے پر کروڑوں دینے جاتے رہے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر شیر لہڑی کا کہنا تھا کہ پچھلے چھتے بھی رجسٹرار تھے وہ سب ایک ہی کہانی سناتے رہے ہیں ان کا پی ایم ڈی سی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ڈاکٹر سکیل کریم ہاشمی سے کہہ دیا ہے کہ وہ سرکاری گھر کو خالی کر دیں اگر انہیں عدالت نے بحال کیا ہے تو وہ پھر آکر چارج کیوں نہیں سنبھالتے ہیں۔ اب ہم نے پی ایم ڈی سی کا رجسٹرار ڈی ڈی راجہ دیا ہے قائم مقام رجسٹرار اظہار کو بنا دیا ہے سابق رجسٹرار بریڈیئر حفیظ الدین صدیقی عزت سے گئے ہیں انہیں کوئی چھٹھی نہیں لگی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان میں صرف یہ تین لوگ ہیں جو رجسٹرار بن سکتے ہیں ان کے بغیر نظام نہیں چل سکتا۔